13711- یوم شک کا روزہ رکھنا

سوال

تیس شعبان کی رات ہم چاند دیکھنے نکلے ، لیکن فضا ابر آلود تھی اور ہم چاند نہ دیکھ سکے ، تو کیا ہم تیس شعبان کا روزہ رکھیں کیونکہ یہ شک والا دن ہے ؟

پسندیدہ جواب

اسے یوم شک کا نام دیا جاتا ہے (کیونکہ اس میں شک ہے کہ آیا یہ شعبان کا دن ہے یا یکم رمضان) اور اس دن روزہ رکھنا حرام ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر مناؤ ، اور اگر تم چاند چھپ جائے (یعنی آسمان ابر آلود ہو جائے) تو شعبان کے تیس دن پورے کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1909).

اور عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ جس نے یوم شک کا روزہ رکھا اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی.

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (553) میں صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث سے یوم شک میں روزہ رکھنے کی حرمت پر استدلال کیا گیا ہے ، کیونکہ صحابی ایسا اپنی رائے سے نہیں کہتا لہذا یہ مرفوع حدیث میں شامل ہوگا.

یوم شک کے متعلق مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

"سنت نبویہ اس دن کے روزہ کی حرمت پر دلالت کرتی ہے"

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (117/10).

اور شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی یوم شک میں روزہ رکھنے کے حکم میں اختلاف ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں :

"اور ان اقوال میں سے صحیح قول یہ ہے کہ اس دن روزہ رکھنا حرام ہے لیکن اگر امام (یعنی حکمران) کے ہاں اس دن کا روزہ رکھنے کا وجوب ثابت ہو جائے اور وہ لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم جاری کر دے تو اس کی مخالفت نہیں کی جائیگی ، اور اس کی عدم مخالفت یہ ہے کہ انسان اپنا روزہ چھوڑنا ظاہر نہ کرے ، بلکہ وہ چوری چھپے روزہ چھوڑے"

دیکھیں : الشرح الممتع (318/6).

واللہ اعلم .